222

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل

قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

یوم چہارشنبہ

قیمت ایک آنہ

جلد ۲۹	۱۰ ماہ فتح ۱۳۲۰ ہش	۲۰ ماہ ذوالقعدہ ۱۳۶۰ ھ	۱۰ ماہ دسمبر ۱۹۴۱ء	نمبر ۲۷۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ ماہ فتح ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ۵ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت دن بھر تو خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ مگر شام کو سردی لگنے کی شکایت پیدا ہو گئی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب آج ۵ بجے کے قریب بذریعہ کار تشریف لائے۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے یوم پیشوایان مذاہب پر مولوی ابو العطاء صاحب کو لاہور وسیالکوٹ اور مولوی ظہور حسین صاحب کو سرگودھا میں بھیجا گیا۔

میاں رحمت اللہ صاحب باغانوالہ سکنہ ننگل جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ اپنے گاؤں میں وفات پا گئے۔ کل نعش یہاں لائی گئی۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جنازہ پڑھایا۔ اور مرحوم مقبرہ بہشتی میں دفن کئے گئے۔ احباب بلندی مدارج کے لئے دعا کریں۔

روزنامہ الفضل قادیان ۲۰ ماہ ذوالقعدہ ۱۳۶۰ھ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک عظیم الشان نشان کی یاد تازہ ہو گئی

چند دن ہوئے۔ ایک طالب علم سردار محمد جو مدرسہ احمدیہ میں تعلیم پاتا تھا۔ اور شاہ پور امرگڑھ ضلع گورداسپور کا رہنے والا تھا۔ دیوانہ کتے کے کاٹنے کی وجہ سے بیمار ہو کر فوت ہو گیا کچھ عرصہ ہوا۔ اسے اپنے گھر کے کتے نے کاٹ لیا تھا۔ بعد میں معلوم ہوا۔ کہ اس کتے کو کوئی سگ دیوانہ کاٹ گیا تھا۔ گھر والوں نے ایک دیہاتی طبیب سے علاج کرایا۔ اور زخم مندمل ہو گیا۔ مگر زہر کا مخفی اثر جسم میں باقی رہ گیا۔ جب وہ مدرسہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے آیا۔ اور دارالشیوخ میں رہنے لگا۔ تو باقی لڑکوں کے ساتھ گوشت نہیں کھایا کرتا تھا۔ اس کی وجہ اس نے یہ بتائی۔ کہ چونکہ مجھے دیوانہ کتے نے کاٹ لیا تھا۔ اس لئے ایک طبیب نے ہدایت کی۔ کہ میں ہمیشہ گوشت سے پرہیز کروں۔ ۱۹۔ نومبر کو وہ اچانک بیمار ہو گیا۔ بظاہر اسے معمولی بخار اور قبض کی شکایت تھی۔ مگر اسی دوران میں اسے تشنجی دورے شروع ہو گئے۔ پانی سے ڈرنے لگا۔ اور وہ تمام علامات اس میں پیدا ہو گئیں۔ جو اس قسم کی دیوانگی کے نتیجہ میں پیدا ہوا کرتی ہیں حضرت میر محمد اسحاق صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ نے اس کے علاج میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ اور ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت اسے نور ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔ جہاں ہر ممکن علاج کیا گیا۔

مگر ۲۱۔ نومبر کو رات کے وقت وہ وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اس افسوس ناک اور رنجدہ واقعہ سے اس بہت بڑے نشان کی یاد تازہ ہو گئی۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اسی مدرسہ احمدیہ کے ایک طالب علم کے متعلق ظاہر ہوا تھا۔ اس طالب علم کو بھی دیوانہ کتے نے کاٹا تھا۔ اور اسے بیماری کا دورہ شروع ہو گیا تھا۔ اس کا علاج اپنے طور پر کرانے کے علاوہ کسولی میں جہاں دیوانے کتے کے کاٹے کا علاج کرنے کا خاص انتظام ہے اطلاع دی گئی۔ اور علاج پوچھا گیا۔ مگر وہاں سے یہ مایوس کن جواب آیا۔ کہ اب کچھ نہیں کیا جا سکتا۔ گویا اس بیماری کا جب دورہ شروع ہو جائے۔ تو پھر یہ لاعلاج ہوتی ہے۔ اور کوئی تدبیر کارگر نہیں ہو سکتی۔ اور یہ بالکل درست بھی ہے۔ کیونکہ اس وقت کوئی ایک مثال بھی ایسی نہیں۔ کہ دورہ کے بعد اس بیماری کا مریض کسی علاج سے صحت یاب ہوا ہو۔ ایسی حالت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کے لئے دعا کی۔ اور اس موقعہ پر خدا تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول فرما کر آپ کے ذریعہ احیائے موتیٰ کا عظیم الشان نشان دکھایا۔ یعنی وہ صحت یاب ہو گیا۔

اس نشان کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمایا:۔

"عبدالکریم نام ولد عبدالرحمٰن ساکن حیدرآباد دکن ہمارے مدرسہ میں ایک لڑکا طالب العلم ہے قضاء و قدر سے اس کو ایک سگِ دیوانہ کاٹ گیا۔ ہم نے اس کو معالجہ کے لئے کسولی بھیج دیا۔ چند روز تک اس کا کسولی میں علاج ہوتا رہا۔ پھر وہ قادیان میں واپس آیا۔ تھوڑے دن گزرنے کے بعد اس میں وہ آثار دیوانگی کے ظاہر ہوئے جو دیوانہ کتے کے کاٹنے کے بعد ظاہر ہوا کرتے ہیں۔ اور پانی سے ڈرنے لگا۔ اور خوفناک حالت پیدا ہو گئی۔ تب اس غریب الوطن عاجز کے لئے میرا دل سخت بے قرار ہوا۔ اور دعا کے لئے ایک خاص توجہ پیدا ہو گئی۔ ہر ایک شخص سمجھتا تھا کہ وہ غریب چند گھنٹہ کے بعد مر جائے گا۔ ناچار اس کو بورڈنگ سے باہر نکال کر ایک الگ مکان میں دوسروں سے علیحدہ ہر ایک احتیاط سے رکھا گیا۔ اور کسولی کے انگریز ڈاکٹروں کی طرف تار بھیج دی۔ اور پوچھا گیا۔ کہ اس حالت میں اس کا کوئی علاج بھی ہے۔ اس طرف سے بذریعہ تار جواب آیا۔ کہ اب اس کا کوئی علاج نہیں۔ مگر اس غریب اور بے وطن لڑکے کے لئے میرے دل میں بہت توجہ پیدا ہو گئی۔ اور میرے دوستوں نے بھی اس کے لئے دعا کرنے کے لئے بہت ہی اصرار کیا۔ کیونکہ اس غربت کی حالت میں وہ لڑکا قابلِ رحم تھا۔ اور نیز دل میں یہ خوف پیدا ہوا۔ کہ اگر وہ مر گیا۔ تو ایک بُرے رنگ میں اس کی موت شماتتِ اعداء کا موجب ہو گی۔ تب میرا دل اس کے لئے سخت درد اور بے قراری میں مبتلا ہوا۔ اور خارق عادت توجہ پیدا ہوئی۔ جو اپنے اختیار سے پیدا نہیں ہوتی بلکہ محض خدا تعالیٰ کی طرف سے پیدا ہوتی ہے اور اگر پیدا ہو جائے۔ تو خدا تعالیٰ کے اذن سے وہ اثر دکھاتی ہے کہ قریب ہے کہ اس سے مُردہ زندہ ہو جائے۔ غرض اس کے لئے اقبال علی اللہ کی حالت میسر آ گئی اور جب وہ توجہ انتہا تک پہنچ گئی۔ اور درد نے اپنا پورا تسلط میرے دل پر کر لیا۔ تب اس بیمار پر جو درحقیقت مُردہ تھا۔ اس توجہ کے آثار ظاہر ہونے شروع ہو گئے اور یا تو وہ پانی سے ڈرتا اور روشنی سے بھاگتا تھا اور یا یکدفعہ طبیعت نے صحت کی طرف رُخ کیا اور اس نے کہا۔ کہ اب مجھے پانی سے ڈر نہیں آتا۔ تب اس کو پانی دیا گیا۔ تو اُس نے بغیر کسی خوف کے پی لیا۔ بلکہ پانی سے وضو کر کے نماز بھی پڑھ لی اور تمام رات سوتا رہا۔ اور خوفناک اور وحشیانہ حالت جاتی رہی۔ یہاں تک کہ چند روز تک بکلی صحتیاب ہو گیا۔ میرے دل میں فی الفور ڈالا گیا۔ کہ یہ دیوانگی کی حالت جو اس میں پیدا ہو گئی تھی۔ یہ اس لئے نہیں تھی۔ کہ وہ دیوانگی اس کو ہلاک کرے۔ بلکہ اس لئے تھی۔ کہ تا خدا کا نشان ظاہر ہو۔ اور تجربہ کار لوگ کہتے ہیں کہ کبھی دنیا میں ایسا دیکھنے میں نہیں آیا۔ کہ ایسی حالت میں کہ جب کسی کو دیوانہ کتے نے کاٹا ہو۔ اور دیوانگی کے آثار ظاہر ہو گئے ہوں پھر کوئی شخص اس حالت سے جانبر ہو سکے۔ اور اس سے زیادہ اس بات کا اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ کہ جو ماہر اس فن کے کسولی میں گورنمنٹ کی طرف سے سگ گزیدہ کے علاج کے لئے ڈاکٹر مقرر ہیں۔ انہوں نے ہمارے تار کے جواب میں صاف لکھ دیا ہے۔ کہ اب کوئی علاج نہیں ہو سکتا۔ ...

اور دفتر علاج سگ گزیدگان سے ایک مسلمان نے متعجب ہو کر کسولی سے ایک کارڈ بھیجا ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ "سخت افسوس تھا۔ کہ عبدالکریم جس کو دیوانہ کتے نے کاٹا تھا۔ اس کے اثر میں مبتلا ہو گیا مگر اس بات کے سننے سے بڑی خوشی ہوئی۔ کہ وہ دعا کے

...نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔ احباب بلندی مراتب کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سال ہشتم کے وعدے بذریعہ تار

تحریک جدید سال ہشتم کی مالی قربانیوں کا خطبہ پہونچنے سے پہلے صرف حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پچاس فی صدی کا اضافہ اور اس کی اسی وقت کی ادائیگی اخبار میں دیکھکر جماعت احمدیہ سکندر آباد دکن نے ۲۵۰۰ کا وعدہ جو گزشتہ سال سے قریباً بیس فیصدی اضافہ کے ساتھ ہے۔ بذریعہ تار اپنے امام کے حضور پیش کیا ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

دمشق میں جماعت احمدیہ کی مسجد

لنڈن ۵ ر دسمبر۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن سابق مبلغ بلاد عربیہ حسب ذیل تار بنام الفضل ارسال کرتے ہیں۔

منیر الحصنی صاحب نے اپنے والد کی وفات کے بعد دمشق میں اپنی پرانی خاندانی مسجد احمدیوں کی خاطر از سر نو مرمت کرا دی ہے۔

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کی وفات پر جماعت احمدیہ لنڈن کی تعزیت

جماعت احمدیہ لنڈن شیخ محمد احمد صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی ایڈووکیٹ کپورتھلہ کے ساتھ ان کے والد ماجد حضرت منشی ظفر احمد صاحب کی وفات کے غم میں شریک ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدیم ترین صحابہ میں سے تھے۔

مرکزی مجلس خدام الاحمدیہ کا ماہانہ جلسہ

مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ماہوار اجلاس ۴ ر فتح ۱۳۲۰ ہش کو مسجد نور میں زیر صدارت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس منعقد ہوا۔ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب نے احمدی احباب کو ان کے فرائض کی طرف توجہ کرتے ہوئے ایثار اور استقلال کے اوصاف پیدا کرنے کی تلقین کی۔ چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے جماعت احمدیہ کی موجودہ حالت اور بلند ترین نصب العین کی تشریح کرتے ہوئے اس کے مطابق تیاری کرنے کی طرف توجہ دلائی مولوی ابوالعطاء صاحب جالندہری نے بتایا کہ احمدی نوجوانوں کے سامنے کس قدر عظیم الشان مقصد ہے۔ اور اس کے لئے انہیں کتنی قربانیوں کی ضرورت ہے۔ آخر پر صاحب صدر نے اس امر کا احساس کرایا۔ کہ دنیا کی تمام مادی طاقتیں احمدیت کے مقصد کی مخالف ہیں۔ خدا تعالےٰ کے الہام کے مطابق کنتم الاعلون کا مصداق بننے کے لئے خالص مومن بننا ضروری ہے۔ عہد نامہ دہرانے اور دعا کرنے کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ (سیکرٹری)

رائل ایئر فورس میں ہندوستان بھر کے اکیلے مسلمان ہوا باز کیطرف سے درخواست دعا

میاں محمد لطیف صاحب ابن جناب میاں محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ای۔ اے۔ سی اپنے ۱۸ نومبر کے خط میں جو ۹ دسمبر کو پہونچا ہے۔ لکھتے ہیں۔

خاکسار ٹریننگ مکمل کرنے کے بعد انگلستان میں ہوائی جنگ میں حصہ لیتا رہا ہے۔ اب مجھے انگلستان سے باہر بھیجا جا رہا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز و بزرگان سلسلہ کی دعاؤں سے آج تک کوئی تکلیف پیش نہیں آئی۔ الحمد للہ

انگلستان سے روانہ ہوئے تقریباً پونے دو ماہ ہو چکے ہیں۔ اور ابھی ایک دو ہفتہ کا سفر باقی ہے۔ جنگ میں تو ویسے ہی حالات خطرناک ہوتے ہیں۔ اس پر پائیلاٹ ہونا پھر Fighter تو بہت ہی خطرناک کام ہے۔ ان حالات کے مدنظر دعاؤں کی تخت ضرورت ہے۔ دعاؤں کے سوا ہمارے پاس ہے ہی کیا۔ خاکسار ہندوستان بھر میں سے اکیلا مسلمان پائیلاٹ ہے جو کہ R. A. F. میں شامل ہے۔ والسلام دعاؤں کا محتاج لطیف (الفضل) احباب عزیز موصوف کی خیر و عافیت [illegible]

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۹ ۸/ہش سے ۱۵ ۱۰/ہش تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے ؛

600	R. Wikautadicid	633	Sahja Java.
	Java.	634	Hasan "
601	Najai "	635	Noerijah "
602	M.K. Mohamad	636	Nikmah "
	Malaya.	637	Ahmad Sarvesi "
603	K.T.S. Bahasan "	638	Mohammad "
604	Yoenoes Sumatra	639	Oeng "
605	Lasah "	640	Eni "
606	Mimi Java	641	Tdjah "
607	Menock "	642	Sakri "
608	Soekome "	643	Abdullah "
609	R. Bl. Joewons "	644	H. Mangsoer "
610	Sarban "	645	Rohman "
611	Matal "	646.	H. Mansoem "
612	A.Y. Binol	647	Nji H. Atikah "
	Malaya.	648	Oetang "
613	Raden Java	649	Nji Lomrah "
614	R. Soemito "	650	Sidik "
615	R.A. Srimantoeni	651	Emoen "
	Java.	652	Inot "
616	Mohd Mansoor "	653	Neri "
617	Saad "	654	Koenen "
618	Mian[illegible] "	655	Rinam "
619	Samaan "	656	Nji Rimot "
620	Mad Halil "	657	Naiman "
621	Sarmadi "	658	Baoen "
622	H. Barnas "	659	Miin "
623	Lamih "	660	Saarih "
624	Lias "	661	Sahata "
625	Hasan "	662	Markolm "
626	Saadi "	663	Soemin "
627	Ojo "	664	Djoemarijah "
628	R. Enoh "	665	Amat "
629	Mardi "	666	Djoepri "
630	Mangsoer "	667	Djoriah "
631	Daroni "	668	Satibi "
632	Martawi "	669	Endih "

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں یوم پیشوایان مذاہب کا شاندار جلسہ

مختلف مذاہب کے پیشواؤں کے متعلق دلچسپ تقریریں

قادیان ۸ دسمبر۔ کل ساڑھے دس بجے صبح مسجد اقصےٰ میں زیر صدارت حضرت میر محمد اسحاق صاحب یوم پیشوایان مذاہب کا جلسہ منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد سب سے پہلی تقریر حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے

مہاتما بُدھ

کے متعلق کی :۔

آپ نے فرمایا: حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مذہبی دُنیا میں جو اصلاحات فرمائی ہیں۔ ان میں سے ایک بہت بڑی اصلاح یہ ہے۔ کہ آپ نے دُنیا میں تمام مذاہب کے بانیوں کی توقیر و تکریم قائم کر دی ہے۔ آپ سے پہلے مسلمان دیگر مذاہب کے بزرگوں کی توقیر نہ کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ثابت فرمایا۔ کہ ہر قوم میں خدا تعالےٰ کے نبی اور مصلح آتے رہے ہیں اور تمام مذاہب کے پیشوا قابل عزت ہیں۔ انہی مصلحین میں سے ایک مہاتما بُدھ بھی ہیں جو ہندوستان میں ہُوئے اور ان کا مذہب چین۔ جاپان اور تبت وغیرہ میں پھیلا۔ مہاتما بُدھ کی پیدائش ایک راجہ کے گھر میں ہُوئی۔ ان کی تربیت بڑی احتیاط سے کی گئی۔ کسی قسم کا کوئی مصیبت زدہ انسان ان کے سامنے نہ آنے دیا جاتا۔ لیکن جب وُہ جوان ہُوئے اور ان کی شادی ہو گئی۔ تو انہوں نے اتفاقاً بعض مصیبت زدوں کو اور ایک مُردہ کی لاش کو دیکھ لیا۔ اس پر وُہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر جنگل میں چلے گئے اور عبادت کرتے رہے۔ آخر خدا تعالےٰ کی طرف سے لوگوں کی ہدایت کے لیے مامور کئے گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس تعلیم کے ماتحت کہ سب مذاہب کے بانیوں کو سچا مانا جائے۔ ہم انہیں سچا نبی یقین کرتے ہیں۔ اور انہوں نے بھی یہ پیشگوئی کی ہُوئی ہے۔ کہ آخری زمانہ میں ایک بہت بڑا مصلح مبعوث ہوگا۔ اور وُہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں :۔

حضرت مفتی صاحب کے بعد پنڈت گرپرشاد صاحب شاد نے اپنی دلچسپ نظم اور رباعیات سنائیں۔ اور پھر پنڈت ترلوک چند صاحب شاستری نے

حضرت کرشن جی

کی سیرت پر لیکچر دیا :۔

آپ نے اس جلسہ کا ذکر کرتے ہُوئے فرمایا۔ اس سماں کا نظارہ دیکھ کر مجھے آج سے ڈیڑھ سال قبل کا ایک نظارہ یاد آگیا۔ جبکہ مجھے آریہ سماج کی طرف سے حیدرآباد میں کام کرنے کا موقعہ ملا تھا۔ اس وقت میں نے اسی قسم کا نظارہ دیکھا تھا۔ اس وقت مجھے چند مسلمان دوستوں نے کہا تھا۔ کہ ایک مجلس قائم کی جائے جس میں اپنے اپنے بزرگوں کی صفات بیان کی جائیں۔ اور ایسا ہی کیا گیا۔ اس نظارہ کو آج کے نظارہ سے ملتا ہُوا میں اس جلسہ کے منتظمین کا شکریہ ادا کرتا ہُوں۔ اور امید کرتا ہُوں۔ کہ اس قسم کے نظارے دلیش۔ قوم اور ملک کے لیے بہت لابھ کاری ہوں گے :۔

آپ نے حضرت کرشن جی کا ذکر کرتے ہُوئے فرمایا۔ مہابھارت کے زمانہ میں جبکہ بھائی بھائی کا دُشمن بنا ہُوا تھا۔ کرشن بھگوان کی پیدائش ہُوئی۔ اس وقت ہر طرف ظلمت پھیلی ہُوئی تھی۔ کورو پانڈو کی لڑائی ہو رہی تھی۔ یہ واقعہ اسی زمانہ میں ختم نہیں ہو گیا۔ بلکہ آج بھی کورو پانڈو کا دُنیا میں موجُود ہیں۔ جو بھائی بھائی کو لڑاتے ہیں۔ ہندو مسلمانوں کو ایک دُوسرے کے خلاف بھڑکاتے رہتے ہیں۔ اس وجہ سے آج بھی ضرورت ہے۔ کہ کرشن بھگوان کی شرن لی جائے۔ کرشن مہاراج نے ایک ہاتھ میں مالا اور دُوسرے میں بھالا لے کر سچائی کی حمایت کی۔ ایک طرف پانڈو تھے۔ جن کے پاس تمام طاقت تھی۔ دُوسری طرف کورو تھے۔ جو بہت کمزور تھے۔ ان کے پاس کوئی طاقت نہ تھی۔ مگر ان کے پاس سچائی تھی۔ اور ان کے ساتھ ایشور کی مدد تھی۔ کرشن بھگوان نے سچائی کی خاطر کوروں کی مدد کی۔ اور آخر وُہی کامیاب ہُوئے۔ اور ثابت ہو گیا۔ کہ وُہی کامیاب ہوتے ہیں۔ جن کے ساتھ ایشور ہوتا ہے :۔

آج بھی دُنیا میں پاپ۔ ظلم۔ جھگڑوں اور فسادوں نے سر نکالا ہُوا ہے۔ آج بھی راون اور کنس پیدا ہو چکے ہیں۔ آؤ ہم سچے دل سے کرشن مہاراج کو بلائیں۔ تاکہ سنسار میں امن اور شانتی پیدا ہو۔ اور ہم ایک ہو جائیں :۔

پنڈت صاحب کے بعد خلیل احمد صاحب ناصر بی اے مجاہد تحریک جدید نے

حضرت موسےٰ علیہ السلام

کے متعلق تقریر کی۔ آپ نے بتایا۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام کی ایک بہت بڑی خصُوصیت یہ ہے۔ کہ آپ نے ایک نہایت ادنیٰ حقیر بے کس مقہور اور مظلوم قوم کو ترقی دی اور فرعون ایسے زبردست بادشاہ اور اس کی تمام طاقت کا مقابلہ کر کے کامیابی حاصل کی۔ اور اسے شکست دی۔ پھر حضرت مُوسیٰ علیہ السلام نے حضرت خضر سے علم سیکھا۔ اور اس طرح یہ بتایا۔ کہ علم سیکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ اسی طرح آپ کی پیدائش سے لے کر آخر تک خدا تعالےٰ کی خاص تائید اور نصرت کا ثبوت ملتا ہے۔ انہیں پیدا ہوتے ہی دریا میں بہا دیا جاتا ہے۔ لیکن خدا تعالےٰ ان کی حفاظت اور پرورش کا بہترین سامان کر دیتا ہے۔ اور پھر انہیں فرعون کے مقابلہ میں کامیابی عطا کرتا ہے۔ یہ اللہ تعالےٰ کی تائید اور نصرت کی بہترین مثال ہے :۔

پھر خدا تعالےٰ نے رسُول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو حضرت مُوسےٰ علیہ السلام سے مشابہت دی ہے۔ اس وجہ سے بھی ہمیں حضرت موسےٰ علیہ السلام سے بے حد اُنس اور محبت ہے آخر میں آپ نے کہا۔ آج بھی فرعونی طاقتیں اللہ تعالےٰ کے لشکر کو مغلوب کرنے کے لئے موجُود ہیں۔ اور اسی وجہ سے ہمیں ویسی ہی جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے جیسی حضرت مُوسےٰ علیہ السلام نے کی :۔

اس کے بعد جناب گیانی دیوان سنگھ صاحب نے

حضرت بابا نانک رح

کی سیرت پر تقریر کی۔ آپ نے تقریر شروع کرتے ہُوئے فرمایا۔ دُنیا میں وقتاً وقتاً رسُول اور مصلح پیدا ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے۔ گورو نانک رح بھی اوتار تھے۔ ان کی زندگی کے واقعات ایسے عجیب و غریب ہیں۔ کہ ہم ان کے سمجھنے سے قاصر ہیں۔ اس وجہ سے ہمیں بتایا گیا ہے۔ کہ یہ نہیں دیکھنا چاہیئے۔ کہ گورو نے کیا کیا۔ بلکہ یہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ انہوں نے ہمیں کیا کرنے کے لئے کہا :۔

گورو نانک نے ہمیں جو تعلیم دی ہے اس میں سے ایک بات یہ ہے۔ کہ ہنکار نہیں ہونا چاہیئے۔ یہ انسان کے لئے بہت نقصان رساں ہے۔ اور ایشور تک پہنچنے میں بہت بڑی روک۔ پھر آپ نے یہ فرمایا ہے۔ کہ ایشور کو پتی اور اپنے آپ کو پتنی کے سماں سمجھنا چاہیئے۔

گیانی صاحب نے پنجابی میں تقریر کی اور آخر میں اپنی بہت دلچسپ پنجابی نظم حضرت بابا صاحب کے متعلق خوش الحانی سے پڑھ کر سُنائی جس کا ایک مصرعہ یہ تھا۔ ع

اسیں تک رہے ہاں تیرا راہ نانک

یعنی اے نانک ہم آپ کی راہ دیکھ رہے ہیں اور آپ کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں۔ کہ آپ کب آئیں گے :۔

نواب محمد دین صاحب کی تقریر

گیانی صاحب کے بعد جناب خان بہادر نواب محمد الدین صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر نے حضرت بابا نانک رح کے متعلق نہایت دلچسپ تقریر فرمائی ان کی ابتدائی زندگی کے حالات ان کا اسلام سے تعلق اور ان کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحقیقات پیش فرمائی۔ جناب نواب صاحب کی تقریر کے بعد جناب صدر نے مختصر سی تقریر کی۔ جس میں فرمایا :۔

جناب صدر کی تقریر

یہ عام طور پر دیکھا جاتا ہے۔ کہ جن لوگوں کو بڑے مناصب مل جاتے ہیں۔ یا جو دولتمند اور امیر ہو جاتے ہیں۔ یا کوئی اور اعزاز حاصل کر لیتے ہیں۔ وُہ عام طور پر اپنے مذہب کی تبلیغ سے غافل ہو جاتے ہیں۔ اور یہ کام دوسروں کا قرار دے دیتے ہیں۔ ایسے لوگ ہندوؤں میں بھی ہیں سکھوں میں بھی ہیں۔ اور مسلمانوں میں بھی ہیں۔ وُہ اپنے آپ کو عام لوگوں سے بالا سمجھتے ہیں۔

اور دینی اور مذہبی کام میں دوسروں کے ساتھ شریک ہونا اور حصہ لینا اپنی شان کے خلاف خیال کرتے ہیں۔ یہ ہماری جماعت کی خوش قسمتی ہے۔ کہ ہم میں سے جو اعلیٰ عہدوں پر پہونچے ہیں۔ خاص مناصب رکھتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے آسودہ حال ہیں۔ وہ اپنے آپ کو ویسے ہی دین کے خادم سمجھتے ہیں۔ جیسے دوسرے لوگ آنریبل چودہری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب جہاں رہتے ہیں۔ وہاں کی جماعت احمدیہ کو جمعہ اور عیدین کی نمازیں پڑھاتے ہیں۔ وقار عمل میں بذات خود شریک ہوتے۔ اور اپنے ہاتھ سے محنت و مشقت کا کام کرتے ہیں۔ اسی طرح نواب اکبر یار جنگ صاحب حیدرآباد میں ہیں۔ وہ بڑے بڑے عہدوں پر رہے ہیں۔ مگر ہمیشہ تبلیغ میں حصہ لیتے رہے ہیں۔ اور لیتے رہتے ہیں مخالفوں کو جواب دیتے رہتے ہیں۔ اس وقت نواب محمد الدین صاحب نے آپ لوگوں کے سامنے تقریر کی ہے۔ آپ خدا کے فضل سے نواب کا خطاب رکھتے ہیں۔ ایک بہت بڑے عہدہ سے ریٹائر ہوئے ہیں۔ کئی ریاستوں میں وزیر رہ چکے ہیں آپ نے آج کے جلسہ میں تقریر کرکے یہ ثبوت دیا ہے کہ دنیا میں صحیح باتیں پیش کرنا اور تبلیغ کا فرض ادا کرنا جماعت احمدیہ کے بڑے سے بڑے آدمی کے لئے بھی اسی طرح ضروری ہے۔ جس طرح چھوٹے سے چھوٹے کے لئے۔ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے اپنے مومن بندوں کے متعلق فرمایا ہے الذین ان مکناھم فی الارض اقاموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ وامروا بالمعروف ونھوا عن المنکر وللہ عاقبۃ الامور (۲۲-۴۲) کہ جن لوگوں کو ہم بڑے بڑے عہدے دیتے ہیں۔ وہ متکبر نہیں ہوتے۔ بلکہ ان کی یہ حالت ہوتی ہے۔ کہ نمازیں پڑھتے ہیں۔ اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اچھی باتوں کی دوسروں کو تلقین کرتے ہیں۔ اور بری باتوں سے روکتے ہیں۔ جس جماعت میں ایسے لوگ ہوں۔ اس کا انجام ضرور۔ اچھا ہوتا ہے۔ میں اپنی جماعت کے ان لوگوں سے کہتا ہوں۔ جن کو خدا تعالےٰ نے اعلیٰ مناصب دیئے ہیں۔ اہم عہدوں پر متمکن کیا ہے۔ علم دیا ہے مال دیا ہے آرام و آسائش دی ہے۔ کہ اس آیت کو اپنا عملی پروگرام بنائیں۔ سچے خیالات جو انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے سنے۔ اور دین کی سچی تبلیغ جو ہر ایک مومن کا فرض ہے اس کے خصوصیت سے اپنے آپکو مکلف سمجھیں۔ میرے نزدیک اس آیت میں ان ہی کو مخاطب کیا گیا ہے۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ جب تم کو کوئی اعلےٰ عہدہ ملے۔ اہم خطاب حاصل ہو۔ نواب بنائے جاؤ یا کوئی اور خطاب پاؤ۔ تو اقاموا الصلوٰۃ خدا تعالےٰ کی تعظیم و تکریم کرو۔ واتوا الزکوٰۃ خدا تعالیٰ کی مخلوق پر شفقت کرو۔ پھر دوسروں کو اچھی باتوں پر عمل کرنے کی تاکید کرو۔ اور بری باتوں سے روکو۔ اگر ہماری جماعت کے تمام صاحب مناصب اصحاب ان باتوں پر پوری طرح عمل کریں۔ تو انشاء اللہ ہماری جماعت بہت ترقی کرے گی۔ اور خدا تعالیٰ کی اور زیادہ منظور نظر بن جائے گی۔ پس ہماری جماعت کے معززین علاً تبلیغ میں لگ جائیں۔ پانچوں نمازیں باقاعدہ جماعت کے ساتھ پڑھیں۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال خرچ کریں۔ جن کو خدا نے علم دیا ہے وہ دیہاتوں اور شہروں میں جاکر تبلیغ کریں اخبارات میں مضامین لکھیں۔ اور اپنے آپ کو خادم دین سمجھیں ؛

حضرت میر صاحب کی تقریر کے بعد جناب پنڈت عبد اللہ بن سلام صاحب نے

حضرت رام چندر جی

کی سیرت پر تقریر کی جنہیں ان کی ابتدائی زندگی کے حالات بن باس لینے تک کے بیان کرکے فرمایا۔ کہ انہوں نے اپنے باپ کی بات کو پورا کرنے کے لئے اس وقت راج چھوڑا جبکہ وہ راجہ بننے ہی والے تھے یہ تیاگ اور قربانی کی شاندار مثال ہے۔ پھر وہ ۱۴ سال کے لئے جنگلوں میں چلے گئے۔ یہ خدا پر بھروسہ اور وشواس رکھنے کی اعلیٰ مثال ہے

جناب صدر کی تقریر

پنڈت صاحب موصوف کے بعد پھر صاحب صدر نے ایک مختصر تقریر فرمائی جس میں حضرت ہاجرہ کی قربانی ایثار اور خدا تعالیٰ پر توکل کا ذکر نہایت ہی مؤثر پیرایہ میں کیا۔ اس قدر مؤثر پیرایہ میں کہ خود ان پر بھی رقت طاری ہوگئی۔ اور سامعین میں سے بھی کئی کے آنسو نکل آئے۔

آپ نے فرمایا رام چندر جی کا ۱۴ سال کے لئے جنگلوں میں جانا اور اس وقت جانا جبکہ وہ راجہ بننے والے تھے۔ بڑی قربانی ہے۔ لیکن قرآن کریم اور احادیث میں ایک قربانی کا ذکر آتا ہے۔ جو اس سے بھی بڑی ہے۔ اور وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ کی قربانی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام دودھ پیتے بچہ کے ساتھ حضرت ہاجرہ کو ایک لق و دق اور بے آب و گیاہ میدان میں ایک مشکیزہ پانی اور ایک تھیلی کھجوروں کے ساتھ خدا تعالےٰ کے حکم سے چھوڑ آئے۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام ان کو چھوڑ کر چلے۔ تو حضرت ہاجرہ ان کے پیچھے پیچھے یہ دریافت کرتی ہوئی آئیں۔ کہ آپ یہاں کیوں چھوڑ چلے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام رقت کی وجہ سے کوئی جواب نہ دے سکتے تھے۔ آخر حضرت ہاجرہ نے کہا۔ کیا خدا کے حکم سے چھوڑ چلے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ اس پر حضرت ہاجرہ نے کہا۔ تب وہ ہمیں ضائع نہیں کرے گا۔ اور واپس بچہ کے پاس آگئیں۔ آخر جب پانی ختم ہوگیا اور بچہ پیاس کی وجہ سے بیتاب ہونے لگا۔ تو حضرت ہاجرہ بے تابانہ پانی کی تلاش میں ادھر ادھر بھاگنے لگیں۔ مگر کامیابی نہ ہوئی۔ آخر تھک کر جب بچہ کے پاس آئیں تو وہاں چشمہ پھوٹا ہوا تھا۔ وہی چشمہ جس کو آج ساری دنیا کے مسلمان متبرک سمجھتے۔ اور اس کا پانی برکت کے لئے پیتے اور دور دور تک لے جاتے ہیں۔

بے شک حضرت رام چندر جی نے سچائی کی خاطر اور اپنے باپ کی بات کو پورا کرنے کے لئے بڑی قربانی کی۔ اور ۱۴ سال کے لئے گھر بار کو چھوڑ کر جنگلوں میں چلے گئے۔ مگر وہ ایک جوان انسان تھے بہادر تھے ہتھیار ان کے پاس تھے۔ بیوی ان کے ساتھ تھی۔ بھائی پاس تھا۔ ہر قسم کے خطرہ کا مقابلہ کرسکتے تھے۔ پریشانی اور تکلیف کے وقت بیوی ہمدردی اور دلداری کرسکتی تھی۔ بھائی مدد کرسکتا تھا لیکن حضرت ہاجرہ عورت تھیں۔ ضعیف البنیان عورت۔ ادھیڑ عمر کی عورت۔ پھر دودھ پیتا بچہ ان کے لئے بہت بڑا بوجھ تھا اس کی حفاظت اور پرورش ایک لق و دق میدان میں جہاں نہ پانی نہ دانہ نہ کوئی انسان نہ بستی تھی۔ جس پریشانی کا موجب ہوسکتی ہے۔ اس کا اندازہ بآسانی کیا جاسکتا ہے۔ پھر انہوں نے امیر گھرانہ میں پرورش پائی تھی۔ حضرت ابراہیم بھی کھاتے پیتے تھے۔ ان کی بیوی تھیں حفاظت کا کوئی سامان ان کے پاس نہ تھا کھانے کا کوئی سامان نہ تھا۔ حتیٰ کہ پینے کا بھی کوئی سامان نہ تھا۔ ایسی حالت میں انہوں نے محض خدا تعالےٰ کی رضا اور اسی کے بھروسہ پر وہاں رہنا منظور کیا۔ ان کی قربانی کا نمونہ بہت اعلےٰ ہے۔

حضرت رام چندر جی بھی ہمارے سردار ہیں اور ہم ان کا پورا پورا احترام کرتے ہیں۔ مگر اس میں بھی شک نہیں کہ حضرت ہاجرہ کی قربانی ان سے بھی بہت بڑھی ہوئی ہے اس وقت چونکہ ایک مرد کا خدا کی راہ میں قربانی کا ذکر کیا گیا۔ میں نے مناسب نہ سمجھا۔ کہ ایک عورت جس نے اس مرد سے بھی بڑھ کر قربانی کی۔ اس کا حق اسے نہ دیا جائے ؛

گیانی واحد حسین صاحب کی تقریر

حضرت میر صاحب کے بعد گیانی واحد حسین صاحب نے حضرت باوا نانک رحمۃ اللہ علیہ کے حالات دلچسپ پیرایہ میں سنائے۔ اور جناب قاضی محمد نذیر صاحب مولوی فاضل نے

حضرت عیسےٰ علیہ السلام

کی تیسری پیش کی جس میں آپ نے بتایا کہ بنی اسرائیل میں چونکہ درشتی اور سختی بہت بڑھ گئی تھی۔ اس لئے آپ نے نرمی اور محبت کی تعلیم دی۔ ایک گال پر تھپڑ کھا کر دوسرا آگے کرنے کے لئے کہا یہ تعلیم خود بتاتی ہے کہ یہ وقتی تھی۔ کیونکہ ہمیشہ کے لئے نہ اس پر عمل کیا جاسکتا ہے اور نہ کیا گیا۔ اسی طرح حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی تعلیم صرف بنی اسرائیل کے لئے تھی۔ چنانچہ انہوں نے دوسری اقوام کو نہ صرف تبلیغ نہ کی۔ بلکہ اگر کسی دوسری قوم کے فرد نے آپ سے کوئی التجا کی تو اسے بھی سختی کے ساتھ رد کردیا ؛

قاضی صاحب کے بعد جناب ڈاکٹر محمد شاہ نواز صاحب نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسُول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کے بعض ارشادات کی حکمت بیان کی۔ آپ نے فرمایا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے آج سے کئی سو سال قبل جو باتیں ارشاد فرمائی ہیں۔ آج ان کی حکمت کا دنیا اعتراف کر رہی ہے۔ آپ کی ہر ایک بات میں بڑی بڑی حکمتیں اور نور ہیں۔ لیکن اس وقت میں چند ایک کا ہی ذکر کروں گا۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مسواک کرنے کی بہت تاکید فرمائی ہے۔ اور منہ کی صفائی پر بہت زور دیا ہے۔ آج طبی طور پر ثابت ہو چکا ہے۔ کہ دانتوں کی صفائی انسانی صحت کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اور دانتوں کی خرابی بہت سے امراض کا موجب ہے۔ پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مسواک کرنے کا طریق یہ ارشاد فرمایا ہے۔ کہ دانتوں پر اوپر نیچے مسواک کی جائے۔ اب ڈاکٹر بھی یہی کہتے ہیں۔ کہ اوپر نیچے دانتوں پر مسواک رگڑی جائے۔ تاکہ مسوڑوں کی صفائی ہو سکے۔

پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے وضو کرنے کا جو ارشاد فرمایا ہے۔ اس سے ایک تو ظاہری صفائی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی حکمتیں ہیں۔ خیالات کی رَو جو انسان کے اندر سے نکل رہی ہوتی ہے۔ وضو کرنے سے وہ بند ہو جاتی ہے۔ اور اس بات کو موجودہ تحقیقات نے تسلیم کر لیا ہے۔ چنانچہ مسمریزم کرنے والے اپنا عمل کرنے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں۔ تاکہ خیالات کی رَو بند ہو جائے۔

اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے خدا تعالیٰ کے الہام سے یہ فرمایا ہے۔ کہ دنیا کی ہر چیز انسان کے فائدہ کے لئے بنائی گئی ہے۔ اور اب تحقیقات اور تجربہ ثابت کر رہا ہے کہ جسے مضر سے مضر چیز سمجھا جاتا ہے۔ اس میں بھی فوائد ہیں۔ مثلاً سانپ کا زہر ہے۔ یہ بھی علاج میں استعمال ہوتا ہے۔

جناب ڈاکٹر صاحب کے جناب مولوی عبدالرحیم صاحب نیّر نے

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

پر تقریر کی۔ جس میں دلچسپ اور مؤثر پیرایہ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حالات اور آپ کی اعلیٰ صفات کے متعلق مقامی غیر مسلموں کے سُنائے ہوئے واقعات پیش کئے۔ نیز بتایا۔ یہ تعلیم آپ نے اکر دی ہے کہ تمام مذاہب کے بانی خدا تعالےٰ کے پیارے اور اس کے برگزیدہ انسان تھے۔ ان کی تعظیم و تکریم کرنا ہمارا فرض ہے۔ آج احمدی مبلغ دنیا کے کونے کونے میں اس تعلیم پر عمل کر کے بین الاقوامی اتحاد اور اتفاق کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔

آخر میں جناب صدر نے لیکچراروں خاص کر غیر مسلم لیکچراروں کا شکریہ ادا کیا۔ اور دو بجے دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

ڈپٹی رجسٹرار محکمہ امداد باہمی جالندھر ڈویژن اور مسلمان

میاں مہان سنگھ صاحب ڈپٹی رجسٹرار محکمہ امداد باہمی جالندھر ڈویژن مسلمانوں کے حقوق جس بے دردی سے پامال کر رہے ہیں اسکی کیفیت پنجاب کے اسلامی پریس میں تفصیل سے پیش کی جا رہی ہے۔ وہی کچھ کم تکلیف دہ نہیں کہ حال میں ان کے متعلق جو تازہ خبر اخبارات میں شائع ہوئی ہے۔ وہ بہت ہی رنج افزا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ۱۴ر نومبر ۱۹۴۱ء کو لدھیانہ ٹاؤن ہال میں جبکہ ریفریشر کورس کا اجلاس ہو رہا تھا۔ ڈپٹی صاحب نے سرورِ دو عالم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان میں نہایت نازیبا کلمات کہے۔ جن کی وجہ سے مسلمانوں میں بہت بے چینی پیدا ہو رہی ہے۔ حکومت کو معلوم ہے کہ مسلماں کے لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی توہین ناقابلِ برداشت ہے۔ حکومت کا فرض ہے کہ ایسے منہ پھٹ ملازم کے متعلق مناسب کارروائی کرے۔

224

احمدی جنتری ۱۹۴۲ء

میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان نے عرصہ پچیس ۲۵ سال سے احمدی جنتری کے سلسلہ کو شروع کیا ہوا ہے۔ ہر سال دلچسپ۔ تبلیغی۔ اخلاقی۔ مذہبی مضامین درج کرتے رہتے ہیں۔ باوجود کاغذ کی گرانی کے انہوں نے قیمت وہی فی کاپی ۲۔ اور ۴ر کی ۸ کاپیاں بغرض تبلیغ مقرر کی ہوئی ہے۔ احباب اس کی خریداری کی طرف خاص طور پر توجہ فرما کر مصنف کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لے لو ملتا ہے گوہرِ مقصود۔ پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی

کلید ترجمۂ قرآن مجید

ہر معمولی اُردو دان کو استاد کی مدد کے بغیر صرف چھ مہینہ میں قرآن کریم کا ترجمہ سکھلانے والی بے نظیر اور پہلی کتاب جو آج تک دنیا کی کسی زبان میں شائع نہیں ہوئی۔ اگر آپ یا آپ کے بیوی بچے اب بھی قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنے کی نعمت سے محروم رہیں۔ تو آپ کی قسمت! حجم ۳۲۰ صفحے قیمت مجلد معہ سنہری نام صرف دو ۲ روپیہ۔

المشتہر

حکیم محمد عبد اللطیف شہید۔ منشی فاضل۔ ادیب فاضل۔ احمدیہ بازار قادیان شریف

موسم سرما میں

طبِّ یُونانی کا مایۂ ناز ٹانک

لبوب کبیر

عام جسمانی اور مخصوص عصبی طاقت کے لئے بےنظیر تحفہ ہے!

قیمت درجہ اول دس تولہ کی شیشی پانچ روپے۔ قیمت درجہ دوم دس تولہ کی شیشی دو ۲ روپے آٹھ آنے

رعائتی قیمت:۔ تین روپے بارہ آنے۔ رعائتی قیمت:۔ ایک روپیہ چودہ آنے

نوٹ:۔ یہ ایک چوتھائی رعایت صرف ۳۱ر دسمبر تک کیلئے کی گئی ہے۔

ملنے کا پتہ

ویدک یونانی دواخانہ قادیان

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نثر کتب کا سٹ صرف پچیس ۲۵ روپے میں بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان سے طلب فرمائیں۔ (منیجر)

امرتسر میں یوم پیشوایان کا کامیاب جلسہ

امرتسر ۲۰ دسمبر (بذریعہ ٹیلیفون) آج گول باغ میں یوم پیشوایان مذاہب کا بہت شاندار جلسہ زیر انتظام جماعت احمدیہ منعقد ہوا۔ جس میں اعلےٰ طبقہ کے ہر مذہب و ملت کے احباب بکثرت شریک ہوئے۔ جلسہ گاہ میں شامیانے اور قناتیں لگائی گئی تھیں۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ خواتین کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ جلسہ میں اعلےٰ طبقہ کی خواتین شریک ہوئیں۔ جب جلسہ گاہ بھر گئی تو قناتیں اتار دی گئیں۔ جلسہ کی صدارت کے بعد دیگرے جناب ڈاکٹر مانک شاہ صاحب پارسی۔ اور جناب ڈاکٹر پیارا لال صاحب نے کی۔ ڈاکٹر لیو صاحب سنیہ جو یہودی ہیں اور بھکشو ویرانے جو سیام کے باشندے ہیں۔ اور بدھ مذہب رکھتے ہیں۔ انگریزی میں تقریریں کیں۔ مرزا بیضاء صاحب مروی ایرانی نے نظم پڑھی۔ اور جناب شوق صاحب نے انگریزی تقریروں کا اردو میں حاضرین کو ترجمہ سنایا۔ میاں عطاء اللہ صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی نے اسلام کی تعلیم پر اور بہادل شاہ صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر تقریریں کیں۔ پنڈت رلیا رام صاحب ایڈیٹر "سناتن دہرم پرچارک" اور گیانی شیر سنگھ صاحب آف پنجاب اخبار کی بھی تقریریں ہوئیں۔

مولوی محمد علی صاحب کے تازہ ٹریکٹ کا جواب

گذشتہ دنوں مولوی محمد علی صاحب نے ایک ٹریکٹ "خلیفہ قادیان کا ۱۹۱۴ء تک مذہب" شائع کیا جس میں سراسر غلط اور غیر صحیح واقعات ذکر کئے ہیں۔ اس کا مفصل جواب نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے طبع ہو چکا ہے جس کا عنوان "ساری جماعت کا متفقہ مذہب" ہے اس میں بیس حوالجات پیش کئے گئے ہیں۔ جن سے وضاحت وصراحت سے ثابت ہے۔ کہ ۱۹۱۴ء تک بتوسط حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق کل جماعت احمدیہ کا یہی مذہب تھا کہ آپ نبی ہیں۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ جہاں جہاں ضرورت ہو۔ یہ ضروری ٹریکٹ نظارۃ دعوۃ و تبلیغ سے مفت طلب فرمائیں۔

اگر کتاب پسند نہ ہو تو قیمت واپس

آفتاب رسالت

آنحضرت سرور کائنات کی منظوم سیرت پاک ولادت سے وفات تک جملہ حالات سلیس اور سادہ نظم میں بیان کئے گئے ہیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا موجود ہونا ضروری ہے۔ سہ رنگا سرورق لکھائی چھپائی دیدہ زیب آپ نے اردو زبان میں ایسی صاف اور بہترین مطبوعہ کتاب آجتک نہیں دیکھی ہو گی بچوں اور بچیوں کے لئے ایک تحفہ بے نظیر

قیمت صرف ۸/

ودیا ساگر بی۔ اے

۱۳۴۲ بی۔ دی مال ملتان چھاؤنی

نارتھ ویسٹرن ریلوے

انڈین ڈائننگ کاریں جو اسوقت ۵۷ اپ ۵۸ ڈاؤن ایکسپریس کیساتھ انبالہ چھاؤنی اور لالہ موسیٰ کے درمیان چلتی ہیں ۱۵ اردسمبر ۱۹۴۱ء کو اور اس تاریخ سے منسوخ کردی جائینگی۔

چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

شہد

جن دوستوں کو کشمیر کے پہاڑوں کا شہد درکار ہو۔ وہ مجھ سے حسب ضرورت منگوائیں یا لکھیں۔ اجلاس سالانہ قادیان کے موقعہ پر انکے لئے شہد لایا جا سکے۔ یا جس ذریعہ سے منگوانیکا ارادہ رکھتے ہوں۔ تحریر فرما دیں۔ قیمت ایک روپیہ فی سیر ہو گی۔

بیوپاریوں کیلئے خاص رعایت ہو گی

سید عطاء اللہ شاہ احمدی

بمقام کدھ ضلع اودھم پور ریاست جموں کشمیر

ناردرن گروپ سلیپر پول

گروپ نمبر ۱ کیلئے نارتھ ویسٹرن ریلوے کے بعض ریلوے اسٹیشنوں اور سلیپر ڈپوؤں پر لکڑی کے سلیپر اور لکڑی لادنے اور اتارنے وغیرہ کیلئے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ شرائط معاہدہ مندرجہ ذیل پتہ سے پانچ روپے فی سیٹ کے حساب سے ادا کرنے پر حاصل کی جا سکتی ہیں۔ یہ فیس واپس نہیں کی جائیگی۔ ٹنڈر ۷ جنوری ۱۹۴۲ء کے چار بجے بعد دوپہر تک وصول کئے جائیں گے۔ اور اگلے کام کے روز گیارہ بجے کھولے جائیں گے۔

سلیپر کنٹرول آفیسر ناردرن گروپ سلیپر پول۔ این۔ ڈبلیو۔ آر ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور

مجرب اور خالص ادویہ

تریاق کبیر!

یہ گھر کا ڈاکٹر ہے۔ سردرد۔ پیٹ درد۔ دانت کی درد۔ گلے کی درد۔ سینہ کی درد اسہال سوء ہضم وغیرہ کے مریضوں کو اس دوا کے لگانے اور کھانے سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔ بھڑ۔ بچھو۔ سانپ کاٹے۔ ان کے زخموں کیلئے یہ تریاق ہے عام مرضوں میں ڈاکٹر کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ اور بڑے امراض میں ڈاکٹر کے آنے تک مریض کی حالت اچھی رہتی ہے۔ اس کا ہر گھر میں موجود ہونا نہایت ضروری ہے۔

قیمت بڑی شیشی ۱۲/۔ درمیانی شیشی ۸/۔ چھوٹی شیشی ۴/

اس کے مفید ہونے کے متعلق ذیل کا سرٹیفکیٹ ملاحظہ فرمائیں!

مکرمی محترمی مولوی محمد احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"آپ کی تیار کردہ تریاق کبیر اپنی والدہ صاحبہ کو استعمال کروائی۔ ایک عرصہ سے پیٹ درد کی تکلیف تھی۔ باوجود علاج کے چند دنوں کے بعد پھر درد کا دورہ ہو جاتا تھا۔ مگر جب سے آپ کی دوا استعمال کروائی ہے خدا کے فضل سے بالکل آرام ہے۔ براہ کرم ایک شیشی اور عنایت فرما کر مشکور فرما دیں۔"

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سونے کی گولیاں

یہ نایاب گولیاں۔ کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ مروارید۔ کشتہ ابرک سیاہ سونٹھی وغیرہ۔ کشتہ جات سے تیار ہوتی ہیں۔ پیشاب کی جملہ امراض فاسفیٹ۔ یوریٹ۔ البومن۔ شکر کا قلع قمع کرتی ہیں۔ زائل شدہ قوت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ نسوانی امراض مثلاً لیکوریا وغیرہ میں بھی گولیاں مفید ہیں۔ اگر ان کو زدہ جام عشق کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ تو سونے پر سہاگہ کا کام دیں گی۔ قیمت ایک روپیہ کی آٹھ گولیاں۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

225 225

وی۔ پی وصول فرمالئے جائیں

گذشتہ اعلانات کے مطابق ہم نے ان اصحاب کی خدمت میں وی۔ پی ارسال کر دیئے ہیں جنکا چندہ ختم ہو چکا ہے۔ یا بہت جلد ختم ہونے والا ہے۔ جو اصحاب چندہ ارسال فرما چکے ہیں یا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ادائیگی کا وعدہ فرما چکے ہیں۔ ان کے وی۔ پی روک لئے گئے ہیں۔ باقی تمام اصحاب کی خدمت میں مؤدبانہ گذارش ہے کہ وی۔ پی وصول فرما کر ممنون فرمائیں۔ جن اصحاب نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ادا کرنیکا وعدہ فرمایا ہے وہ براہ کرم اپنے وعدہ کو یاد رکھیں۔

خاکسار منیجر "الفضل"

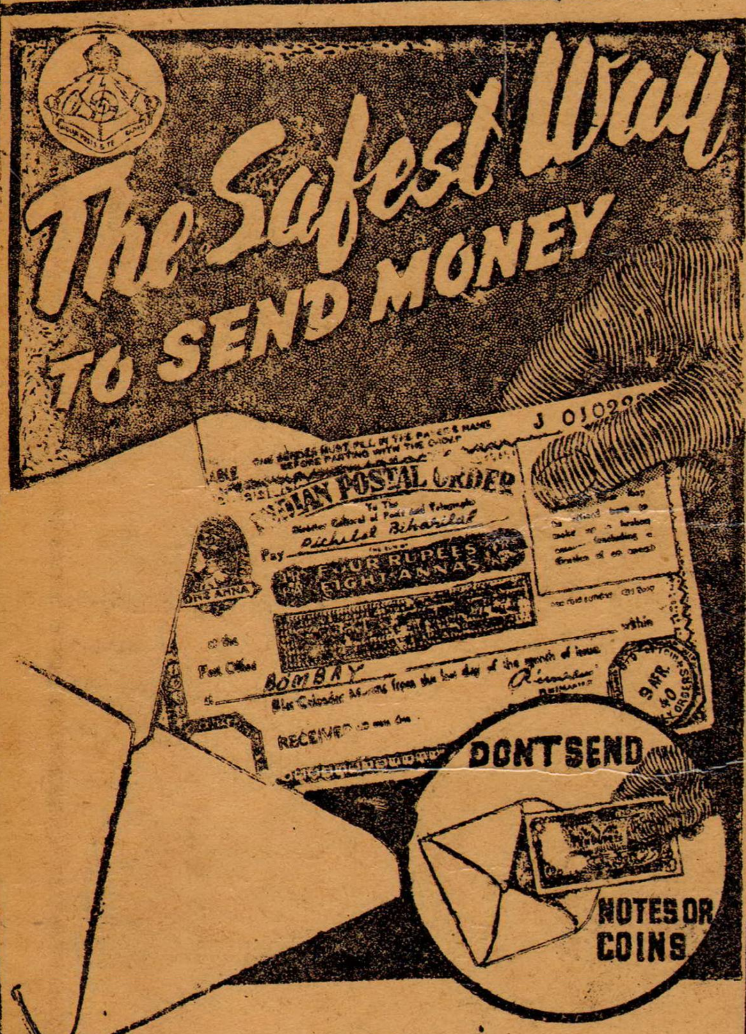

غیر بیمہ شدہ لفافوں میں

چھوٹی چھوٹی رقوم کا نقدی اور نوٹوں کی صورت میں بھیجنا منع ہے۔ اور بیشہ خطرناک۔ پس نقصان کا انتظار مت کریں۔ بلکہ دانائی سے کام لیتے ہوئے اپنے حسابات انڈین پوسٹل آرڈر کے ذریعہ چکائیں۔ جو محفوظ ترین اور ارزاں ترین طریق ہے۔ تفصیلات اپنے ڈاکخانہ سے دریافت کریں۔

USE INDIAN

POSTAL ORDERS

NO 5

موتی سُرمہ کی دُھوم

ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن۔ پھولا۔ ۱/۱۱۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند۔ غبار۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ رتوندہ (شبکوری) سرخی۔ ابتدائی موتیابند۔ وغیرہ وغیرہ کیلئے۔ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ جس نے ایک دفعہ استعمال کیا۔ وہ ہمیشہ کا گرویدہ ہو گیا۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے ۸ آنے محصولڈاک علاوہ۔ نیچے ذرا سارٹیفکیٹ ملاحظہ فرمائیے۔ کہ مخلوق اس سرمہ کے کیسے گیت گا رہی ہے۔

پہلے ڈاکٹر صاحب کیا فرماتے ہیں

جناب ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب سپرنٹنڈنٹ کنٹونمنٹ فیروزپور چھاونی تحریر فرماتے ہیں کہ "آپکے موتی سرمہ کی خدا کے فضل و کرم سے فیروزپور میں دھوم مچ گئی ہے۔ میری آنکھیں قریباً مجھے جواب ہی دے چکی تھیں۔ خیال تھا کہ موگا جا کر آنکھوں کا علاج کراؤں۔ اچانک الفضل پڑھتے پڑھتے آپکے اشتہار پر نظر پڑی منگوایا استعمال کیا۔ سرمہ کیا ہے گویا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا کرشمہ ہے میں نے تو کیا جس جس نے بھی استعمال کیا۔ اسکی مسیحائی اثر کو دیکھ کر ششدر رہ گیا۔ براہ کرم سات تولہ موتی سرمہ سات شیشیوں میں علیحدہ علیحدہ بذریعہ وی پی بھجوا دیجئے۔"

دوسرے ڈاکٹر صاحب کیا فرماتے ہیں

جناب ڈاکٹر بشیری صاحب میڈیکل آفیسر انچارج ممبر اسکیشن ہسپتال عدن سے تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ سے جو موتی سرمہ منگوایا تھا وہ ختم ہو چکا ہے۔ دو تولہ اور بھجوا دیجئے یہاں پر اسکی مانگ بہت زیادہ ہے بہتر ہو کہ آپ کسی لوکل تاجر سے خط و کتابت کر کے اسے مارکیٹ میں مشہور کریں۔ یہ تجربہ سے اسقدر مفید ثابت ہوا ہے کہ میں اپنے مریضوں کو صرف اسکے استعمال کی ہدایت کرتا ہوں اور نتائج نہایت خوشگوار رہتے ہیں"

تیسرے ڈاکٹر صاحب کیا فرماتے ہیں

جناب ڈاکٹر روشن لعل صاحب آنند ڈی آئی ایم۔ ایس۔ فزیشن اینڈ سرجن رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر غازی آباد لکھتے ہیں کہ "مجھے اس امر کے اظہار میں بڑی مسرت محسوس ہوتی ہے۔ کہ میں نے نور اینڈ سنز قادیان کا تیار کردہ موتی سرمہ مریضوں کو استعمال کرایا۔ جس سے نہایت عمدہ نتائج حاصل ہوئے۔ ککرے۔ رمد (آنکھوں کا دکھنا) بیاض چشم (آنکھوں میں سفیدی چھا جانا) وغیرہ امراض چشم میں یہ سرمہ بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ نہ صرف عوام بلکہ اہل فن حضرات کیلئے بھی بڑی کار آمد چیز ہے۔ براہ کرم دو تولہ بذریعہ وی پی ارسال فرما کر شکریہ کا موقعہ دیجئے۔"

ملنے کا پتہ:۔ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

ملٹری ریلوے یونٹس

کیلئے

اس وقت ایسے کام کرنے والوں کی بہت ضرورت ہے۔ جو ریلوے کا کام سیکھے ہوئے ہیں۔ اور ریلوے کے ہر قسم کے کام کاج کی واقفیت اور تجربہ رکھتے ہیں۔

(۱) تنخواہ معقول ہے۔ (۲) کام کاج سہل اور آسان ہے
(۳) ملازمت کی شرطیں اچھی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریلوے ملازمین کے لئے

نہایت ہی اچھا موقع ہے۔ کہ وہ اپنے تجربہ اور ہنر سے فائدہ اٹھائیں۔ اور ریلوے کی مدد کریں۔

اگر آپ نے اب تک ملٹری ریلوے یونٹوں میں ملازمت کے لئے اپنی خدمات پیش نہیں کیں۔ تو فوراً عرضی بھیج دیں۔ اس کے متعلق جملہ معلومات اپنے ڈویژنل پرسانل آفیسر صاحب سے حاصل کریں۔

ڈپٹی جنرل منیجر (ریکروٹنگ) لاہور

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

ٹوکیو ۔ ۸ر دسمبر۔ آج جاپان ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ جاپانی فوجیں تھائی لینڈ کی جنوبی سرحد کے رستہ اس ملک میں داخل ہوگئیں۔ جاپانی فوجوں کے داخلے کی غرض یہ ہے کہ جو انگریزی فوجیں ملایا کی سرحد سے تھائی لینڈ میں داخل ہورہی ہیں۔ ان کا مقابلہ کیا جائے۔ اور اس ملک کی آزادی کی حفاظت کی جائے۔ جاپانی جہاز آج صبح بنکاک کے اردگرد دیکھے گئے۔ تھائی لینڈ کے وزیراعظم نے اعلان کیا ہے کہ اگر ضرورت ہوئی۔ تو دارالسلطنت کو دوسری جگہ تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ جاپانی ہوائی جہازوں نے سنگاپور پر بم باری کی۔ ۲ بم شہر کے عین وسط میں گرے۔ انہوں نے شمالی ملایا میں اترنے کی بھی کوشش کی اور Kalamataam کے مقام پر اترنے میں کامیاب بھی ہوگئے یہ مقام تھائی لینڈ کی سرحد کے پاس ملایا کے شمالی سرے پر واقع ہے۔

واشنگٹن ۔ ۸ر دسمبر۔ مسٹر روزویلٹ کے پرائیویٹ سکرٹری نے اعلان کیا ہے۔ کہ جاپان کے کئی سو ہوائی جہازوں نے بحرالکاہل کے مشہور امریکن جزائر ہوائی اور ادہو۔ نیز فلپائن کے دارالسلطنت منیلا پر زوردار حملہ کیا۔ اور بم باری کی۔ چیدہ چیدہ بحری اور فضائی اڈوں کو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا۔ منیلا پر تو اس وقت تک حملہ جاری ہے۔ رائٹر کا بیان ہے کہ ہونولولو کے قریب جاپان اور امریکہ کے جہازوں میں خوفناک بحری جنگ ہورہی ہے۔ سان فرانسسکو کے ساحل سے صرف تین میل کے فاصلہ پر امریکہ کا ایک فوج بردار جہاز تارپیڈو لگنے سے غرق ہوگیا۔

واشنگٹن ۔ ۷ر دسمبر۔ امریکن سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ مسٹر روزویلٹ نے شہنشاہ جاپان کو ایک ذاتی پیغام بھیجا ہے۔ مگر اس کی نوعیت ظاہر نہیں کی گئی۔ خیال یہی ہے کہ یہ جاپان کو جنگ سے باز رکھنے کے سلسلہ میں آخری کوشش ہے۔ کئی ممالک کے ریڈیو سٹیشنوں سے اس پیغام کے بارہ میں کہا گیا ہے کہ صورت حالات اتنی نازک ہوگئی ہے کہ شہنشاہ جاپان اگر جنگ کو روکنا چاہیں تو بھی نہیں روک سکتے۔

رنگون ۔ ۷ر دسمبر۔ برما گورنمنٹ کو اختیار دیا گیا ہے کہ برما پر بیرونی حملہ کی صورت میں یا ایسے خدشہ کے پیش نظر وہ فوجی خدمات کے قابل اشخاص کی خدمت جبراً حاصل کرسکے۔ ہوم منسٹر نے اہل ملک کے نام ایک پیغام میں کہا ہے کہ خطرہ اب دروازہ پر ہے۔ جو لوگ سمجھتے ہیں کہ مشرق بعید کی صورت حالات کے متعلق جو افواہیں پھیل رہی ہیں وہ چند روز میں ختم ہو جائیں گی۔ وہ اپنے ملک کے ساتھ دشمنی کررہے ہیں۔

بنکاک ۔ ۷ر دسمبر۔ سیام اسمبلی نے ایک ہنگامی قانون پاس کرکے وزیراعظم کو ایک سال کے لئے ڈکٹیٹرانہ اختیارات دیدیئے ہیں۔ اس قانون کے ماتحت ففتھ کالم کے لوگوں کے خلاف خاص طور پر کارروائی کی جاسکے گی۔

لنڈن ۔ ۷ر دسمبر۔ برطانی حکومت نے فن لینڈ۔ ہنگری اور رومانیہ کے خلاف اعلان جنگ کردیا ہے۔ آسٹریلیا۔ نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کی حکومتیں بھی ان کے خلاف اعلان جنگ کرنے والی ہیں۔

انقرہ ۔ ۸ر دسمبر۔ ترکی کے وزیرخارجہ نے ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور برطانیہ نے ترکی کی طرف دوستی اور تعاون کا جو ہاتھ بڑھایا ہے۔ ہم اس کیلئے شکرگذار ہیں۔ مگر ترکی مکمل طور پر غیر جانبدار رہے گا۔

لنڈن ۔ ۷ر دسمبر۔ ایک روسی فوجی افسر نے ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں روسٹوف کے محاذ پر ایک اور خوفناک جنگ دیکھنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ جرمن اسپر قبضہ کرنے کی انتہائی کوشش کرینگے۔ جرمن ہائی کمانڈ نے روسٹوف کے رقبہ کے لئے نیا کمانڈر مقرر کردیا ہے۔

واردھا ۔ ۷ر دسمبر۔ گاندھی جی نے اعلان کیا ہے کہ مَیں نے مولانا آزاد کو مشورہ دیا ہے کہ وہ جلد از جلد کانگرس ورکنگ کمیٹی اور آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اجلاس طلب کریں۔ لیکن جب تک کوئی فیصلہ نہ ہو۔ سول نافرمانی برابر جاری رہے گی۔ کیونکہ ہمیں بہرحال اپنی منزل پر پہنچنا ہے۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے ممبروں کو سول نافرمانی نہ کرنی چاہیئے۔ مَیں اس مرحلہ پر جنگ کے خلاف سرگرمیاں بند کرنے کو تیار نہیں ہوں۔

پٹنہ ۔ ۷ر دسمبر۔ بہار گورنمنٹ نے شوگر کمشن کے ساتھ مشورہ کرکے کھانڈ کی زیادہ سے زیادہ قیمت مقرر کردی ہے سال ۱۹۴۱ء کے آخر تک جس قدر کھانڈ تیار ہوئی ہے۔ اسے فیکٹریاں ۶۔ ۹۔ ۸ سے ۶۔ ۱۴۔ ۹ فی من تک کے نرخوں پر فروخت کرینگی۔ یہ نرخ کھلے بازار کے ہیں۔

قاہرہ ۔ ۷ر دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ گذشتہ ۲۴ گھنٹوں سے لیبیا کے محاذ پر ایک اور خونناک و اہم جنگ شروع ہوچکی ہے۔ کل طبروق کے جنوب میں جرمن فوجوں کی ۶۲ فولادی گاڑیاں تباہ کردی گئیں۔ دشمن نے الگوبی کے علاقہ میں اتحادی فوجوں پر شدید حملہ کیا مگر اسے روک دیا گیا۔ اتحادی فوجیں الدودا سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ لنڈن کے اخبار ڈیلی ہیرلڈ نے لکھا ہے۔ کہ معلوم ہوا ہے۔ ہمارے وزراء اور فوجی افسروں نے لیبیا میں دشمن کی طاقت کا بالکل غلط اندازہ کیا۔ اور اپنی کامیابی کے متعلق حد سے زیادہ خوش فہمی سے کام لیا۔

لنڈن ۔ ۷ر دسمبر۔ مسولینی نے فلسطین کے مفتی اعظم سے اپنے محل میں تین گھنٹے تک بات چیت کی۔ کہا جاتا ہے کہ آپ کو لیبیا میں بھیجنے کی تجاویز ہورہی ہیں۔

واشنگٹن ۔ ۷ر دسمبر۔ مسٹر روزویلٹ نے اعلان کیا ہے کہ امریکن بندرگاہوں میں لنگرانداز فن لینڈ کے تمام جہازوں کو امریکہ کے جنگی بیڑے نے اپنی حفاظت میں لے لیا ہے۔

لنڈن ۔ ۷ر دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ جرمن وزیرخارجہ بلقانی ریاستوں کے دورہ پر روانہ ہوا ہے۔ تا اس کشیدگی کو دُور کرنے کی کوشش کرے۔ جو اُن میں پائی جاتی ہے۔ بلغاریہ کی طرف سے جرمن گورنمنٹ کو اطلاع دی گئی ہے۔ کہ ترکی کے ساتھ اس کے معاملات حسب خواہش طے نہیں ہوسکے۔ ہنگری و رومانیہ نیز بلغاریہ و رومانیہ میں بھی کشیدگی پائی جاتی ہے۔

بنکاک ۔ ۸ر دسمبر۔ سیام ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ جاپان کے جنگی جہاز اس شہر پر گولہ باری کررہے ہیں اور ہوائی جہاز بم برسا رہے ہیں۔ ایک بندرگاہ پٹانی پر جاپانی فوجیں بھی اتاری گئی ہیں۔ ملایا کے گورنر نے ایک اعلان میں کہا ہے۔ کہ جاپانی فوجیں گوراسنکو کے مقام کے پاس بھی اتری ہیں۔ اور کہ جاپان بلاوجہ سیام اور ملایا پر حملے کررہا ہے۔ فوجیں اتارنے میں ایک کروزر۔ چار جنگی جہازوں ایک مسلح تجارتی جہاز اور ایک فوج بردار جہاز نے حصہ لیا۔ برطانی طیاروں نے ان پر بمباری کی۔ اور تازہ ترین اطلاع یہ ہے کہ دشمن کے جہاز تیزرفتاری سے پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ ان میں سے دو کو برطانی طیاروں کی بمباری سے آگ لگ گئی۔ کنارے پر جو تھوڑے بہت جاپانی سپاہی تھے انپر مشین گنوں سے گولیاں چلائی گئیں۔

سنگاپور ۔ ۸ر دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جاپانی ہوائی جہازوں نے آج پھر شہر پر بمباری کی۔ ساٹھ آدمی ہلاک اور سَو کے قریب زخمی ہوئے۔ فلپائن کے دارالسلطنت منیلا پر جاپانی پیراشوٹ اُترے۔ شمالی بورنیو میں اُترنے کی کوشش کی مگر انکو سخت نقصان اٹھانا پڑا۔ پریذیڈنٹ روزویلٹ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اغلباً جاپانی بیڑے کو نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ لیکن ہوائی کے جزائر میں امریکن فوجوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ جاپان گورنمنٹ نے امریکہ پر الزام لگایا ہے کہ وہ برطانیہ کی مدد سے مشرقی ایشیا میں امن نہ قائم ہونے دیتا تھا۔ کینیڈا۔ آسٹریلیا۔ اور ڈچ ایسٹ انڈیز نے بھی جاپان کے خلاف اعلان جنگ کردیا ہے۔

لنڈن ۔ ۸ر دسمبر۔ مسٹر چرچل آج دارالعوام اور دارالامراء میں مشرق بعید کی صورت حالات کے بارہ میں ایک اہم بیان دیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاءالاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی